سوال

(116) میں ایک مخفی خزانہ تھا حدیث کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

’’کنت کنزا لاأعرف، فأحببت أن أعرف، فخلقت خلقا فعرّفتهم بي، فبي عرفوني‘‘ میں ایک مخفی خزانہ تھا، میں نے چاہا کہ پہچانا جاؤں، سو میں نے کائنات کو پیدا کیا جس سے انہوں نے مجھے پہچان لیا۔ کیا یہ حدیث صحیح ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت امام عجلونی نے اپنی کتاب (کشف الخفاء "(2/132) میں نقل کی ہے۔ اس روایت کے حوالے سے امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

هذا ليس من كلام النبيّ صلّى الله عليه وسلم، ولا أعرف له إسنادا صحيحا ولا ضعيفا". (الفتاوى الكبرى "(5/88)، و"مجموع الفتاوى "(18/122)

اس کی کوئی صحیح یا ضعیف سند موجود نہیں ہے، یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کلام نہیں ہے۔

امام عجلونی اس روایت کو نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ حافظ ابن حجر، امام زرکشی اور امام سیوطی کا بھی یہی قول ہے۔ (کشف الخفاء "(2/132)

امام البانی فرماتے ہیں :

"لا أصل له "(الضّعيفة "(1/ص166)

اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 09 ص